

## چوتھا پرچہ: عربی و ادب و حلق حصہ اول ... عربی ادب

سوال نمبر 1 :-

(الف)

لوگوں میں سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اسلام اور ایمان لانے والے وہ حضرات ام المومنین خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا اور سرحدوں میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور بچوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور غلاموں میں حضرت زید رضی اللہ عنہ ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف بلایا۔

(ب)

انسان کے سفر ترابری یا بحری جہاں تک، فضا کی سفر اور نقل و حمل کا تعلق ہے اس کے متعلق ہرانا انسان پر خبر تھا اور وہ اسے اپنی خواہش اور تمنا کے باوجود محال اور ناممکن خیال کرتا تھا کہ وہ ہوا میں اڑے۔

(ج)

ہمارے سرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں سب سے اچھے اور اخلاق میں سب سے زیادہ کریم و عمدہ تھے اور ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں بلند اخلاق اور اچھے اعمال کی تکمیل کے لئے مبعوث کیا گیا ہوں۔

سوال نمبر 2 :-

(الف)

اور آپ سے بڑھ کر کوئی خوبصورت میری آنکھ نے نہیں دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر کوئی خوبصورت کسی عورت نے جتنا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے عیب سے پاک پیدا کئے گئے ہیں گویا آپ کو ایسے ہیرا کیا گیا جس طرح آپ کی مرضی تھی۔

(ب)

اے وہ ذات جو دل کی باتیں دیکھتی ہے اور سنتی ہے تو ہر  
چیز کو تیار کر دے والا ہے جس کی توقع کی جاتی ہے۔  
اے وہ ذات جس سے تمام تکالیف میں امید کی جاتی ہے اے وہ  
بستی جس کی شہادت کی جاتی ہے اور پناہ مانگی جاتی ہے۔

(ج)

زمین پر عبادت گاہیں تعمیر کی گئیں اور پہلا گھر ہمارا خانہ کعبہ ہے۔  
وہ پہلا گھر ہے جس کی ہم جان و دل سے حفاظت کرتے ہیں اور وہ  
ہو ہمارا محافظ ہے۔

سوال التوحید:-

(الف) اشکروا للہ (ب) التخصیر کلمہ عند اللہ

(ج) هو افضل الناس (د) بلاہور نارن جامعہ

(ه) کان القائد الاعظم قائد املا (و) انا اقل الطحا بالید البیعی



کلاس

عامہ دوم

منطق 2023

پرچہ

سوال نمبر 1:

جز نمبر 1:

علم منطق کی تعریف:

هٰنَّ اَلَهٗ قَانُوْنِيَهٗ تَقْصِيْمٌ

مُرَاعَاةُ اِلْذٰهْنِ عَنِ الْخَطَاِ فِي الْفِكْرِ

ترجمہ: منطق ایسا قانونی الم ہے جس کی رعایت کرنے

سے ذہن کو فکری غلطی سے بچایا جاسکتا ہے۔

منطق کا موضوع:

مہترف و قول شارح اور دلیل و حجت۔

منطق کی عرض:

صِيَانَةُ اِلْذٰهْنِ عَنِ الْخَطَاِ فِي الْفِكْرِ

ترجمہ: ذہن کو فکری غلطی سے بچانا۔

واضع:

منطق کو ابتداءً ارسطو نے سکندر دواقرنیہ

کے حکم پر تحریر کی تو بعد ازاں ارسطو کو معلم اول کہا جاتا

ہے پھر ابھر فارابی نے اس کو مزید

تدوہ معلم ثانی قرار پائے اور فارابی کی کتب جل کر

ضائع ہو جانے کے بعد شیخ الرشید ابو غلی سینا نے

اس کو دوبارہ مفصل تحریر کی تدوہ معلم ثالث قرار پائے۔



وجہ تسمیہ:

منطق بننا ہے منطق سے منطق اسی دو قسمیں  
ہیں منطق ظاہری یعنی ظاہر منطق باطنی یعنی ادراک  
چونکہ یہ علم ان دونوں میں تقویت دیتا ہے لہذا اسے  
منطق کہتے ہیں اس علم کو میزان بھی کہا جاتا ہے کیونکہ  
میزان خاصہ ترازو ہے اور یہ علم بھی عقل کے لیے ترازو  
ہے جس پر عقل افکار کو تول کر صحیح فاسد میں امتیاز  
کرتی ہے

جز شبر ۱۲

قول و شارح:

وہ معلومات تصور یہ جن کو ترتیب دینے  
سکائی مجہول تصور حاصل ہو جائے جسے حیوان کا معنی  
جو ہر جسم نامی حساب ٹھیک بالاردہ اور ناطق کا  
معنی دریا بندہ معقولات دونوں الگ الگ معلوم  
ہوں پھر ان کو ترتیب دی جائے اور یوں کہا جائے  
حیوان ناطق تو اس سے انسان کا تصور حاصل ہو  
گیا جو پہلے مجہول تھا:

دلیل و حجت:

وہ معلومات تصور یہ جن کو ترتیب  
دینے سے کوئی مجہول تصور حاصل ہو جائے جسے یہ معلوم ہو کہ  
عالم متغیر ہے اور یہ بھی معلوم ہو کہ ہر متغیر حادث ہے  
پھر ان کو ترتیب دے کر یوں کہا جائے عالم متغیر ہے  
تو ہر متغیر حادث ہے تو نتیجہ یہ آئے گا کہ عالم حادث ہے  
یہ ایک اور تصور حاصل ہو گا جو پہلے مجہول تھا:

سوال نمبر 2:

جز نمبر 1،

مرکب ناقص کی اقسام:

نہر مرکب تقییدی نمبر مرکب غیر تقییدی:

مرکب تقییدی:

وہ مرکب تقییدی ناقص ہے جس کی

جزء ثانی جز اول کے لئے قید بنے جیسے غلام زید

رجل عالم:

مرکب غیر تقییدی:

وہ مرکب ناقص ہے جس

کی جزء ثانی جز اول کے لئے قید نہ بنے

جیسے غی الزار:

جز نمبر 2:

دالات لفظیہ و ضمیہ کی اقسام:

دالات مطابقی:

وہ دالات لفظیہ و ضمیہ ہیں جس

میں لفظ اپنے پرورے معنی موضوع نہ ہو دالات کرے

جیسے: انسان کی دالات حیوان ناطق ہو

دالات تفہمی:

وہ دالات لفظیہ و ضمیہ ہیں جس میں

لفظ اپنے معنی لفظ موضوع نہ ہو جز ہر دالات کرے

جیسے انسان کی دالات فقط حیوان ناطق:



## دالالت الگراہی :

وہ دالالت لفظیہ و ضعیفہ ہے جس میں

لفظ اپنے معنی مرفوع نہ کہ خارج لازم ہر دالالت کرے  
جیسے انسان کی دالالت قابل علم ہونے پر۔

سرا نمبر 3:

جز نمبر 1:

مفہوم کی اقسام: نمبر کلی نمبر جزئی

کلی:

وہ مفہوم جس کا نفس تصور شرکت کشمیر میں

سے مانع نہ ہو جیسے انسان

جزئی:

وہ مفہوم جس کا نفس تصور شرکت کشمیر میں

سے مانع ہو جیسے زید

سوا نمبر 3

جز نمبر 2

تصدیق کی تشریف:

وہ علم جو حکم کے ساتھ

ہو جیسے زید کا بیٹ

تقدم ذاتی:

یعنی مؤخر مقدم کا محتاج ہو اور مقدم

مؤخر کے لیے علت خاصہ ہو جیسے طلوع شمس کا

تقدم وجود نہاں ہے کیونکہ وجود نہاں محتاج ہے

طلوع شمس کا اور طلوع شمس علت ہے وجود نہاں کے لیے

اداء؟

وہ لفظ مفرد جو مستقل معنی پر دلالت

نہ کرتا ہو جیسے سن اگی

منقول:

وہ لفظ مفرد کثیر المعنی جس کی وضع

ابتداءً ایک معنی کے لیے ہوئی ہو پھر اس

کا استعمال کسی دوسرے معنی میں ہو نہ

لگا ہو اور اس لیے معنی کو چھوڑ دیا گیا ہو

تشریف تفسیر:

هُوَ قَوْلٌ مُّشْتَبِهٌ الْقَدْرَ وَالْكَوْنِ

ترجمہ: وہ قول جو صدق و کذب کا احتمال

رکھتا ہو:

اور ہوں بھی تشریف تفسیر کا لٹنی ہو ہے

هُوَ قَوْلٌ يُقَالُ لِمَقَائِلِهِ إِنَّهُ صَادِقٌ أَوْ كَاذِبٌ  
ترجمہ:

وہ قول جس کی کہے گئے والے کو سچا یا جھوٹا

کہا جاسکتا ہے